50181
369

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام درج ذیل مسائل کے بارے میں کہ:

(۱) احرام کی جو چادر تہبند کے طور پر باندھی جاتی ہے، کیا اس چادر کو باندھنے کا کوئی خاص طریقہ ہے یا جس طرح چاہیں باندھ سکتے ہیں؟

(۲) احرام کی حالت میں پسینہ صاف کرنے کی غرض سے ٹشو پیپر استعمال کرنا کیسا ہے؟ نیز دوپہر کے وقت میں مطاف میں کچھ لوگ ٹشو پیپر تقسیم کررہے ہوتے ہیں، آیا وہ ٹشو پیپر استعمال کیا جاسکتا ہے؟

(۳) حج یا عمرہ میں حلق یا قصر کروانے کے وقت بالوں پر پانی اور شیمپو یا شیمپو جیسا محلول لگایا جاتا ہے کیا یہ لگانا ٹھیک ہے؟ کیا اس سے کوئی کفارہ تو واجب نہیں ہوگا؟

نیز بالوں پر پانی وغیرہ ڈال کر تھوڑا سا رگڑتے ہیں تاکہ بال گیلے اور نرم ہوجائیں، اگر اس وقت بال ٹوٹ جائیں تو کیا اس سے کفارہ لازم ہوگا۔

برائے مہربانی مدلل جواب عنایت فرماکر ممنون فرمائیں۔

(برائے مہربانی حضرت استاذ محترم مولانا مفتی محمود اشرف عثمانی صاحب دامت برکاتہم سے تصدیق کروادیں۔)

محمد عادل شیخ

0342-6000404

دار الافتاء
فتویٰ نمبر: ۸۴/۱۷۹۵
مورخہ ____
جامعہ دار العلوم کراچی ۱۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامدًا ومصلّیاً

۱۔۔۔اس کا کوئی خاص طریقہ تو شرعاً متعین نہیں ہے، البتہ اس طرح باندھنا ضروری ہے کہ ستر چھپ جائے اور زیرِ ناف سے لیکر گھٹنے تک کا کوئی حصہ ظاہر نہ ہو۔

۲۔۔۔احرام کی حالت میں پسینہ صاف کرنے کی غرض سے ٹشو پیپر استعمال کیا جاسکتا ہے بشرطیکہ وہ خوشبو دار ٹشو پیپر نہ ہو۔ (ماخذہ تبویب: ۱۳۱۵/۲۳)

۳۔۔۔حالتِ احرام میں حلق یا قصر سے پہلے بالوں پر خوشبو دار شیمپو یا شیمپو جیسا محلول استعمال کرنا جائز نہیں ہے اس سے اجتناب کرنا ضروری ہے تاہم اس کے باوجود اگر استعمال کر لیا اور خوشبو مہکانے کی غرض سے نہیں کیا بلکہ بالوں کو نرم کرنے کی غرض سے کیا تو صدقہ لازم ہو گا، اور اگر خوشبو مہکانے کی غرض سے استعمال کیا تو دم لازم ہو گا۔(ماخذہ تبویب:۱۳۱۵/ ۲۴ بتصرف)

نیز حلق کرنے کے لئے بالوں پر پانی وغیرہ ڈال کر ان کو رگڑا جاتا ہے اگر اس سے بال ٹوٹ جائیں تو کوئی کفارہ لازم نہیں ہو گا، کیونکہ یہ بھی حلق کے عمل کا ایک حصہ ہے، اور اس کے منافی نہیں ہے۔

فی غنیة الناسک (ص۲۵٦)

وفی اقل من الربع صدقة...وینبغی ان یراد بقولھم "وفی اقل من اربع صدقة"ای بعد ان یکون خصلة لما فی الخانیة:وان نتف من راسه اوانفه اوراسه ثلاث شعرات ففی کل شعرة کف من طعام،وی خصلة نصف صاع-انتھی فتبین ان نصف صاع انماھو فی الزائدعلی الشعرات الثلاث، امااذالم یزد تصدق لکل شعر بکف من طعام،ھذااذاسقط بفعل محظورالاحرام کالنتف،امااذاسقط بفعل المامور به کالوضوءففی ثلاث شعرات کف واحدمن طعام افاده ابوالسعود۔

وفیه ایضًا(ص۲٤۹)

ولوغسل راسه اویده بأشنان فیه الطیب، فان کان من رآه سماه اشنانًا،فعلیه صدقة الاأن یغسل مرارافدم،وأن سماه طیبًافدم...ولوغسل راسه بالحرض والصابون لارواية فیه، وقالولاشیء فیه لانه لیس بطیب، ولایقتل(فتح)، وکذالوغسل راسه بالسدرلاشیءعلیه

جاری ہے۔۔۔

وفيه ايضًا (ص١٧٥)

ووجهه اذانقضـــه تناثربعض الشـــعر،فكان جناية علي احرامه قبل ان يحل منه،فيتعين الحلق،لكن قد يقال: ان هذا التناثر غير جناية؛ لانه في وقت جواز ازالة الشعر بحلق اوغيره.................................. والله علم بالصواب

محمد عبد الهادی عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۴/رجب/۱۴۳۷ھ

۱۲/اپریل/۲۰۱۶ء

الجواب صحیح

الجواب صحیح

دار الافتاء

فتوی نمبر ۱۴/۱۷۹۵

مفتی